بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قادیان ۲۵ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءھا کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کو بھی نسبتاً آرام ہے۔ صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

آج مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مقامی جماعت وقارِ عمل منا رہی ہے۔

جناب شیخ یوسف علی صاحب بی اے کو اب بیماری سے افاقہ ہو رہا ہے۔ مگر کمزوری کا بہت ہے احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جلد ۳۱ | ۲۶ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش | ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۲ ھ | ۲۶ مارچ ۱۹۴۳ء | نمبر ۷۲

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۲ ھ

مسٹر چرچل کی مجوزہ کونسل اور اسلام کی پیشکردہ جمعیۃ اقوام

بعد از جنگ کی تعمیر نو کے بارہ میں مسٹر چرچل کی تقریر کے اس حصہ کا ذکر کل کے اخبار میں کیا جا چکا ہے جس کا تعلق برطانیہ کے ساتھ ہے۔ بیرونی ممالک کے بارہ میں آپ نے جو کچھ کہا۔ اس کا لب لباب یہ ہے۔ کہ امن قائم کرنے کے لئے اقوام یورپ کی ایک کونسل بنائی جائے گی۔ جس میں ابتداءً تو اتحادی یعنی برطانیہ۔ امریکہ اور روس وغیرہ شامل ہونگے۔ لیکن بعد میں جرمنی۔ اٹلی اور فرانس وغیرہ کو بھی اس میں شامل کر لیا جائے گا۔ جرمنی اور اٹلی وغیرہ کو غیر مسلح کر دیا جائے گا اتحادیوں کو بھی اپنی فوجوں کا کافی حصہ منتشر کرنا ہوگا۔ چھوٹی چھوٹی اقوام کو جن پر جرمنی کا فوجی قبضہ ہو چکا ہے۔ ان کے کھوئے ہوئے وسائل اور فنی ذخائر واپس دے دیئے جائیں گے۔ اور ان قوموں کی جمعیتیں قائم کی جائیں گی۔ یورپین اقوام کے آپس کے تنازعات کا تصفیہ کرنے کے لئے ایک اعلےٰ عدالت بنائی جائے گی جس کے فیصلوں کو نافذ کرنے کے لئے طاقتور فوج قائم کی جائے گی۔ مشرق کے بارہ میں صرف یہ کہا گیا ہے۔ کہ جرمنی و اٹلی کے ساتھ نپٹ لینے کے بعد جاپان کے خلاف جنگی مہم کو کسی دوسری شکل میں جاری رکھا جائے گا۔ اور اتحادی اس وقت تک دم نہ لیں گے جب تک مشرق کی اس حریص اور ظالم ملوکیت کو قرار واقعی سزا نہ دے لی جائے

چین کو جاپان سے نجات دلائی جائے گی۔ اور دوسرے مقبوضہ ممالک بھی آزاد کرائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی یورپین اقوام کی طرح مشرقی ممالک کی بھی ایک جمعیۃ اقوام بنائی جائے گی۔ جو سارے ایشیا کی نگرانی کرے گی۔

مسٹر چرچل کی تقریر میں جمعیۃ اقوام کا جو خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ وہ بھی دراصل اسلام کے پیش کردہ اصل کی برتری کا اعتراف ہے دنیا جانتی ہے۔ کہ گزشتہ جنگ کے بعد بھی مدبرین یورپ نے ایک لیگ آف نیشنز بنائی تھی۔ لیکن اس کی حیثیت دوسری حکومتوں پر متقدرانہ اور حاکمانہ نہ تھی۔ بلکہ وہ خود اپنے وجود کے لئے ان حکومتوں کی دست نگر اور محتاج تھی۔ نہ اس کے پاس کوئی طاقت تھی۔ کہ اپنے فیصلوں کو نافذ کرا سکتی۔ اور نہ اسے کوئی ایسا اقتدار حاصل تھا۔ کہ بصورت نزاع دیگر اقوام اس سے رجوع کرنے پر مجبور ہوتیں نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اپنے اجزاء کو جنگ کی آگ سے محفوظ رکھنا تو کجا۔ وہ خود اپنے وجود کو بھی قائم نہ رکھ سکی۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس مضمون میں جو ویمبلی کی مذاہب کی کانفرنس میں ۱۹۲۴ء کو اہلِ انگلستان کے سامنے پڑھا گیا۔ حضور نے مدبرین یورپ کو اس بات سے آگاہ کر دیا تھا۔ کہ ان کی قائم کردہ جمعیۃ اقوام اور دیگر تجاویز دنیا میں امن کے قیام میں کامیاب نہ ہو سکیں گی۔ جمعیۃ اقوام کس صورت میں مفید ہو سکتی ہے۔ اس پر بحث کرتے ہوئے حضور نے فرمایا تھا۔ کہ اسلام کی تعلیم یہ ہے۔ کہ اگر دو قومیں آپس میں لڑ پڑیں۔ تو ان کی آپس میں صلح کرا دو۔ یعنی دوسری قوموں کو چاہیئے۔ کہ بیچ میں پڑ کر ان کو جنگ سے روکیں۔ اور جو وجہ جنگ کی ہے۔ اس کو مٹائیں۔ اور ہر ایک کو اس کا حق دلائیں۔ لیکن اگر باوجود اس کے ایک قوم باز نہ آئے۔ اور دوسری قوم پر حملہ کر دے۔ اور مشترکہ انجمن کا فیصلہ نہ مانے۔ تو اس قوم سے جو زیادتی کرتی ہے۔ سب قومیں مل کر لڑیں۔ یہاں تک کہ وہ ظلم کو چھوڑ دے۔ جب دو قوموں میں لڑائی کے آثار ہوں معاً دوسری قومیں بجائے ایک یا دوسری کی طرفداری کرنے کے ان دونوں کو نوٹس دیں۔ کہ وہ قوموں کی پنچایت سے اپنے جھگڑے کا فیصلہ کرائیں۔ اگر وہ منظور کر لیں۔ تو جھگڑا مٹ جائے گا لیکن اگر ان میں سے ایک نہ مانے اور لڑائی پر تیار ہو جائے۔ تو دوسرا قدم یہ اٹھایا جائے کہ باقی سب اقوام اس کے ساتھ مل کر لڑیں۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ سب اقوام کا مقابلہ ایک قوم نہیں کر سکتی۔

اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ وہ بین الاقوامی پنچایت انصاف کے اس اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ پہلے سے کوئی خیالات نہ قائم کرلیں۔ جس طرح جج فریقین کی باتیں سننے سے پہلے کوئی رائے قائم نہیں کرتا۔ دونوں فریق کی بات سن کر ایک فیصلہ کریں۔ جو فریق تسلیم نہ کرے سب مل کر اس سے لڑیں" احمدیت یا حقیقی اسلام صفحہ ۲۲۹-۲۲۸) اور آخر میں یورپ کی لیگ آف نیشنز کی بے حیثیتی اور بے اثری کا اظہار اور قرآن کریم کی مجوزہ لیگ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ ایسی ہی لیگ کوئی فائدہ بھی دے سکتی ہے۔ نہ وہ لیگ جو اپنی ہستی کے قیام کے لئے لوگوں کی مہربانی کی نگاہوں کی جستجو میں بیٹھی رہے"۔

اور مسٹر چرچل نے اپنی اس تقریر میں اس بات کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ اب جو لیگ بنائی جائیگی وہ اقوام کے تنازعات کے بارہ میں فیصلے کیا کرے گی۔ اور ان فیصلوں کے نفاذ کے لئے اس کے ہاتھ میں طاقت مہیا کی جائے گی۔ گویا بالکل وہی بات ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلامی تعلیم کی وضاحت کرتے ہوئے بیان فرمائی تھی۔

یہاں اس امر کا ذکر کر دینا بھی افزائش ایمان کا موجب ہے کہ اسی مضمون میں حضور نے یورپین سیاست کی ایک اور خطرناک غلطی کا جو بد امنی اور جنگوں کا بہت اہم سبب ہے۔ اظہار کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ کسی قوم کے شکست کھا جانے کے بعد اس کے حصے بخرے کرنے اور ذاتی فوائد حاصل کرنے کا خیال بھی نہ کرنا چاہیئے۔ جنگ کی وجہ سے نئے مطالبات قائم کر کے نئے فساد کی بنیاد نہ ڈالنی چاہیئے۔ بوسٹن سے ۲۳ مارچ کی خبر ہے۔ کہ امریکہ کی علیحدگی پسند پارٹی کے سرکردہ ممبر مسٹر ہملٹن فش نے ایک تجویز میں کہا ہے۔ کہ "میں اس بات کے حق میں نہیں۔ کہ جنگ کے بعد جرمنی اور اٹلی کا ایک انچ علاقہ بھی لیا جائے ورنہ ایک نئی جنگ شروع ہو جائیگی"۔ (ملاپ ۲۵ مارچ)

یہ سب باتیں اسلامی اصول کی برتری کا ایسا واضح ثبوت پیش کر رہی ہیں کہ ایک معقول انسان کے لئے انکار کی کوئی گنجائش نہیں۔ اور دنیا میں اسلام کے

پٹنہ میں بعض لوگوں کی طرف سے شرارت اور شرفا کا فرض

پٹنہ ۲۲ مارچ۔ حسب ذیل تار بنام الفضل موصول ہوا ہے۔

یوم النبی کے جلسہ کے بائیکاٹ کے بعد مسلمانوں کی طرف سے منظم مخالفت بڑھتی جا رہی ہے کل کے لیکچروں پر بھی پکٹنگ کیا گیا۔ مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؔ اور مولوی محمد سلیم صاحب کی پگڑیاں اتاری گئیں اور ضربات بھی آئیں۔ مگر وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے محفوظ ہیں تعلیم یافتہ پبلک خاموش ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بعض لیڈر الگ رہتے ہوئے شہ دے رہے ہیں انفرادی تبلیغ اب بھی خدا کے فضل سے جاری ہے

مندرجہ بالا تار کا مضمون ہر شریف مقام پر ہر قوم وملت کے لوگوں کی نظر میں پٹنہ شہر کے بعض لوگوں کی اس حرکت کو نفرت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ شہر کے بڑے لوگ اوباشوں کو بُری باتوں سے روکنے کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن کہا جاتا ہے۔ کہ بعض بڑے لوگ اس شرارت کے لئے ان کو اکسا رہے ہیں۔ اور شرافت کے اظہار کی بجائے درپردہ بدمعاشوں کے مددگار ہیں۔ اس سے وہ اپنی بزدلی۔ بدباطنی اور منافقت کا اظہار کرتے ہیں۔ جو لوگ ان کی ایسی حرکات کا علم نہ رکھتے ہوں۔ ان کی نظر میں ان کی عزت قائم رہے۔ لیکن یہ معاملات پوشیدہ نہیں رہتے کچھ نہ کچھ لوگوں کو ان کا علم ہو ہی جاتا ہے۔ ان لوگوں کی نظروں سے ایسے لیڈر گر جاتے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ ان کی اصل حقیقت شہر میں عام طور پر ظاہر ہو ہی جاتی ہے۔ بلکہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ جن لوگوں کو انہوں نے اپنا آلۂ کار بنایا ہوتا ہے۔ خود ہی ان کی پردہ دری اور ذلت کا موجب بن جاتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ شہر کے شرفاء اور تعلیم یافتہ خاموش رہ کر بالواسطہ ایسے اوباشوں کو مدد نہیں دیں گے۔ بلکہ اپنے شہر کی عزت کو قائم رکھنے کے لئے فوراً اس کے انسداد کا فکر کرینگے تا جہاں یہ ظاہر ہو کہ پٹنہ شہر میں ایسے اوباش اور لفنگے ہیں وہاں یہ بھی ظاہر ہو کہ نیک اور شریفوں کی بھی کمی نہیں ہے۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری

کراچی ۲۲ مارچ۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کی حسب ذیل خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور سر عزیز الحق ہائی کمشنر فار انڈیا آج یہاں پہونچ گئے ہیں۔ دونوں تندرست وتوانا نظر آتے ہیں۔

لاہور ۲۴ مارچ۔ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب آج صبح یہاں پہونچے۔ آپ ہفتہ کی شام کو دہلی روانہ ہونے سے قبل قادیان بھی تشریف لائیں گے۔ سہ روزہ قیام میں آپ وزیر اعظم اور سردار شوکت حیات خان صاحب سے بھی ملیں گے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) مولوی عبد الواحد صاحب مدیر اصلاح کشمیر کی والدہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن کرایا گیا ہے (۲) جناب مرزا محمد شفیع صاحب کی آنکھ کا زخم بہت حد تک مندمل ہو چکا ہے۔ آپ اب بقیہ موتیا کا اپریشن کرائیں گے۔ (۳) بقاء اللہ صاحب آف بھوپال اور ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز ان کے چار لڑکے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ (۴) حافظ عبد الماجد پسر ملک عبد القادر صاحب لائل پوری کو کتے نے کاٹ لیا ہے۔ (۵) محمد شریف صاحب آف موگا کو بعض مشکلات درپیش ہیں (۶) صوبیدار محمد عبد القیوم صاحب راولپنڈی کو ایک کیس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ نیز ان کے بھائی اور دو ہمشیرگان شریک امتحان ہیں (۷) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب میکسی بیمار ہیں (۸) ماسٹر رکن الدین صاحب آف گھڑی کا بچہ سخت بیمار ہے۔ (۹) میر محمد احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی کا۔ میر داؤد احمد صاحب ایف۔ ایس۔ سی کا اور مرزا مجید احمد صاحب ایف۔ اے کا امتحان دینے والے ہیں (۱۰) ۴۴ بشارت الرحمن صاحب ولد صوفی عطا محمد صاحب قادیان کا آئی۔ سی۔ ایس کا انٹرویو۔ اور ایم۔ اے کا امتحان ہونے والا ہے (۱۱) محمد ناصر الدین خان صاحب بی۔ اے آنرز ایک امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ (۱۲) ظہور احمد صاحب آف بھاکا بھٹیاں جنگ میں گئے ہوئے ہیں۔ ان سب کی کامیابی اور صحت وعافیت کے لئے دعا کی جائے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۰ فروری ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔ اللّٰھم زد فزد

۳۹۸۔ عبد الحق صاحب زرگر ضلع منٹگمری
۳۹۹۔ رمضان علی صاحب بنگال
۴۰۰۔ امۃ القیوم صاحبہ نئی دہلی یو۔پی
۴۰۱۔ شیخ عبد العزیز صاحب کلکتہ
۴۰۲۔ مستری چراغ الدین صاحب بلوچستان
۴۰۳۔ محمد اسمٰعیل صاحب گورداسپور
۴۰۴۔ غلام بی بی صاحبہ ״
۴۰۵۔ نعمت علی صاحب ״
۴۰۶۔ سلیمہ صاحبہ ״
۴۰۷۔ بشیرہ صاحبہ ״
۴۰۸۔ عالم خان صاحب ״
۴۰۹۔ عزیز دین صاحب ״
۴۱۰۔ مبارک علی صاحب ״
۴۱۱۔ محمد حسین صاحب گورداسپور
۴۱۲۔ دولت بی بی صاحبہ ״
۴۱۳۔ حبیب اللہ صاحب ״
۴۱۴۔ مریم صاحبہ ״
۴۱۵۔ محمدی صاحبہ ہوشیارپور
۴۱۶۔ جنت بی بی صاحبہ جالندھر
۴۱۷۔ برکت بی بی صاحبہ ہوشیارپور
۴۱۸۔ نور محمد صاحب جالندھر
۴۱۹۔ محمد صدیق صاحب ہوشیارپور
۴۲۰۔ سلامت بی بی صاحبہ ״
۴۲۱۔ نور محمد صاحب بٹ کشمیر
۴۲۲۔ امیر الدین صاحب ״
۴۲۳۔ غلام محمد صاحب ״
۴۲۴۔ عبد الرزاق صاحب ״
۴۲۵۔ خورشید بیگم صاحبہ ضلع سیالکوٹ
۴۲۶۔ بشیر احمد صاحب ضلع گورداسپور
۴۲۷۔ نور احمد صاحب ״
۴۲۸۔ فضل کریم صاحب ضلع سیالکوٹ
۴۲۹۔ دین محمد صاحب گورداسپور
۴۳۰۔ روڑا صاحب ״
۴۳۱۔ رحیم بی بی صاحبہ ״
۴۳۲۔ زینب بی بی صاحبہ ״
۴۳۳۔ بشیر احمد صاحب ״
۴۳۴۔ اللہ رکھی صاحبہ ״
۴۳۵۔ محمد جمیل صاحب ״
۴۳۶۔ غلام رسول صاحب ״
۴۳۷۔ عصمت اللہ صاحب ״
۴۳۸۔ حسن محمد صاحب ״

(باقی)

تبلیغ کی اہمیت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے سال گزشتہ کے آخر اور سال رواں کے ابتدا میں اپنے متعدد خطبات میں احباب جماعت کو تبلیغ کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور جماعت کو تاکید فرمائی ہے۔ کہ وہ اس فریضہ کو ادا کرنے کے انفرادی اور اجتماعی ہر دو طریق پر اپنی کوششوں کو پھر زندہ کریں۔ اور اس طور پر انہماک کے ساتھ جماعت کا ہر بڑا اور چھوٹا اس میں حصہ لے کہ ایک جنون کی سی کیفیت نظر آئے۔ تبلیغ کی اہمیت کی اس قدر وضاحت اور حضور کی طرف سے جماعت کو اس قدر تاکیدی طور پر توجہ دلانے پر شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ نے یہ مناسب خیال کیا ہے۔ کہ حضور کے اس ارشاد کی صحیح تعمیل اور اس سے بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ جماعت کے اس حصہ کو جو مسائل سے مکمل طور پر واقف نہیں مخالف کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے پوری طرح واقف کرایا جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصنیف "دعوۃ الامیر" آئندہ تین امتحانوں کے لئے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ امتحان کے لئے ابتدائی ۹۸ صفحات مقرر کئے گئے ہیں۔

امید ہے کہ احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کی کماحقہ تعمیل کی خاطر ہمارے اس سلسلہ امتحان میں باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ امتحان ۲ ہجرت (مئی) کو ہوگا "دعوۃ الامیر" بک ڈپو سے ۱۲ فی نسخہ کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔ خرچ ڈاک ۴؍

خاکسار ملک عطاء الرحمن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درس الحدیث

احکام شریعت کو ان کے درجات سے بڑھانا نہیں چاہیئے

(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "خرج من جوف اللیل" آدھی رات کیوقت اپنے حجرے سے باہر تشریف لائے اور مسجد میں (تراویح کی) نماز پڑھی۔ کچھ لوگوں نے بھی جو کہ مسجد میں تھے آپ کے ساتھ (باجماعت) نماز پڑھی۔ صبح کو لوگوں نے اس امر کا چرچا کر دیا۔ تو اگلی رات کو زیادہ آدمی نماز تراویح کی ادائیگی کے لئے آگئے۔ پھر صبح کو انہوں نے بھی لوگوں میں چرچا کر دیا۔ تو تیسری رات کو اور بھی زیادہ جمع ہو گئے۔ چوتھی رات میں تو اتنے لوگ جمع ہو گئے "کہ عجز المسجد عن اھلہ" مسجد میں جگہ نہ رہی۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات نماز کے لئے تشریف نہ لائے۔ فجر کی نماز کے بعد آپ نے لوگوں کی طرف منہ کیا اور تشہد پڑھ کر فرمایا "اما بعد فانہ لم یخف علی مکانکم لکنی خشیت ان تفرض علیکم فتعجزوا عنہا" یعنی مجھے معلوم تھا کہ تم لوگ مسجد میں جمع ہو۔ لیکن میں (نماز کیلئے) نہیں نکلا۔ اس ڈر سے کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے۔ اور تم اس کی ادائیگی کو نبھا نہ سکو۔

تشریح:۔ لوگ سوال کیا کرتے ہیں کہ جب تہجد کے وقت نماز تراویح باجماعت پڑھنے کا حکم خدا نے نہیں دیا تھا۔ تو وہ لوگوں پر کس طرح فرض ہو جاتی۔ یاد رہے کہ بعض باتیں جو کہ درجہ فرضیت کی نہیں ہوتیں۔ لیکن پیچھے آنیوالے اپنے اسلاف کی پیروی کر کے اسے فرض کے درجہ تک پہنچا دیتے ہیں۔ اس کی مثال قرآن کریم میں بھی وارد ہے۔ فرمایا "کل الطعام کان حلا لبنی اسرائیل الا ما حرم اسرائیل علیٰ نفسہ من قبل ان تنزل التوراۃ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے نزول توریت سے قبل کسی مصلحت یا بیماری کی وجہ سے حکم دے دیا کہ فلاں کھانا میرے لئے تیار نہ کیا جائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے انہوں نے سوچا کہ ہمارا باپ تو یہ کھانا کھاتا نہیں چلو ہم بھی اس کو نہیں کھاتے۔ ہوتے ہوتے یہ کھانا بنی اسرائیل میں قطعی طور سے استعمال ہونا متروک ہو گیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آنیوالے اخلاف بنی اسرائیل نے اپنے اسلاف کی روش پر چلتے ہوئے اس کو بالکل ہی حرام قرار دیدیا۔ حالانکہ وہ کھانا صرف حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے نفس کیلئے ترک کیا تھا۔ اسی طرح رسم و رواج کا طریق ہے کسی خاندان کے بڑے بزرگ یا امیر نے اپنے لڑکے کی شادی پر مجرا کروایا یا آتشبازی چلائی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آہستہ آہستہ یہ باتیں لوگوں میں راسخ ہو گئیں۔ اب غور کرو کہ شادی بیاہ کے موقعہ پر کہاں لکھا ہے کہ اسقدر اسراف سے کام لو۔ لیکن اسلاف کی پیروی میں اخلاف ایسی باتوں پر اسقدر سختی سے عمل پیرا ہوتے ہیں۔ جیسے کہ وہ کسی فرض کو سر انجام دے رہے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز میں جو کچھ دیا تھا۔ اس کا حال اظہر ہے لیکن وہ لوگ جو کہ شادی بیاہ کے موقعہ پر اسراف سے کام لیتے ہیں۔ حضور علیہ السلام کے نقش قدم پر نہیں چلتے ہاں اپنے اسلاف کی پیروی کرتے ہیں۔ بعینہٖ انپر وہ مثال صادق آتی ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے تو اپنے نفس پر وہ کھانا حرام کیا۔ لیکن پیروؤں نے اسے قطعی حرام قرار دیا۔ اسی طرح راجپوت بھی اپنے آباؤ اجداد کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے اپنی بیوگان کا نکاح نہیں کرتے۔ شروع میں کسی بڑے آدمی نے اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح نہ کیا ہو گا۔ جس کا نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ آنیوالوں نے اسے ایک فرض کا درجہ قرار دے دیا۔ قرآن مجید میں تو صاف حکم ہے "انکحوا الایامیٰ" بیوگان کا نکاح کرو۔ لیکن راجپوت ہیں کہ رسم و رواج کی پیروی کرتے ہوئے اپنی بیوگان کا نکاح نہیں کرتے اور حکم خداوندی کا انکار کرتے ہیں۔ غرض ایسی تمام باتیں جو کہ شریعت میں قطعاً جائز اور درست نہیں۔ انکے رائج و راسخ در امت ہونے کی ایک ہی بڑی وجہ ہے کہ آنیوالے اخلاف اپنے اسلاف کی پیروی کرتے ہیں۔ ایسے ہی حضور علیہ السلام کے اس فرمان کا مطلب ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ بیشک میں اب تو تمہارے ساتھ تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کر لونگا۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ بعد میں امت کے افراد تراویح کی نماز ضرور ہی تہجد کے وقت باجماعت ادا کرینگے اور ہر شخص اس کو ادا نہ کر سکے گا۔ اسلئے میں نے بہتر سمجھا کہ آج رات نماز گھر میں ہی ادا کر لوں۔

اس حدیث سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ ہمیں اپنی طرف سے احکام شریعت کے درجہ میں زیادتی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ فرض کو فرض کا درجہ۔ مستحب کو مستحب کا۔ سنت کو سنت کا اور نفل کو نفل کے درجہ تک ہی رکھنا چاہیئے۔

اللھم صل علیٰ محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔

(خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ احمدی دواخانہ نور الدین قادیان)

امان اللہ سابق والئی کابل کے خاندان کی تباہی کی پیشگوئی

(از جناب چودھری شیخ محمد صاحب سیال ایم اے)

حضرت جری اللہ علیہ السلام کو تین احمدیوں کی مزید شہادت کے متعلق اللہ تعالےٰ کی طرف سے وحی ہوئی تھی "تین بکرے ذبح کئے جائیں گے" یہ مشہور الہام جو ان شہداء پر اطلاق پاتا ہے۔ جو بدقسمت امان اللہ خان کے عہد میں جام شہادت پلائے گئے۔ بکری یا گائے کو ذبح ہوتے رؤیا میں دیکھنا مومنوں کی موت اور شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ یہ حدیث شریف سے ثابت ہے۔ یہ الہام یکم جنوری ۱۹۰۶ء کا ہے۔ اس کے بعد ۲۔ جنوری اوسی سال اللہ تعالےٰ کی وحی ظالم قاتلوں کے حق میں ان الفاظ میں نازل ہوئی۔ انی مع الافواج اتیک بغتۃ حرام علیٰ قریۃ اھلکنٰھا انھم لا یرجعون۔ ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظھرک۔ یعنی اللہ تعالےٰ اپنی افواج لے کر اچانک تیری مدد کے لئے آئے گا جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا اس کے باشندوں کے لئے حرام ہے اور منع ہے۔ کہ وہ پھر واپس آئیں۔ اور اپنے پہلے مسکن کی طرف لوٹیں۔ ہم نے بوجھ جو تجھ پر تھا۔ اتار دیا۔ ایسا بوجھ کہ قریب تھا۔ کہ تیری کمر کو توڑ دے۔

وحی کے ان الفاظ میں یہ بات صراحت سے موجود ہے۔ کہ وہ بستی جہاں بکرے ذبح کئے جائیں گے ہلاک و تباہ ہو گی۔ اور اس کے ہلاک اور تباہ کرنے والی افواج اچانک ایسی طرف سے حملہ آور ہونگی۔ جو کسی کے وہم و گمان میں نہیں۔ چنانچہ بچہ سقہ کا حملہ ایسا غیر معمولی امر ہے۔ کہ دنیا اب تک حیران ہے امان اللہ خان جس کو چند روز پہلے تمام یورپ خوش کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ وہ امان اللہ خان جس نے انگریزوں کے ساتھ ۱۹۱۹ء میں ایک جنگ کے بعد اور ایک باوقار صلح نامہ کے ماتحت اپنے ملک کی آزادی کا اعلان کیا۔ وہ بچہ سقہ کے ہاتھ سے ایسا ذلیل ہوا اور ایسی شکست کھائی۔ کہ دنیا اب تک حیران ہے۔

اس جلی وحی کے ساتھ ایک احتمالی پہلو ہے۔ جیسا کہ اکثر کلام الٰہی میں ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ امان اللہ خان اور اس کی پارٹی کا ایک حصہ زندہ رہے گا۔ اور اس بستی یعنی کابل کی طرف رجوع کرنے۔ اور لوٹنے کی کوشش کرے گا۔ لیکن اس میں ناکام رہے گا۔ چنانچہ امان اللہ خان جان بچا کر بھاگ گیا۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک کابل لوٹنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اس کے لئے یہ لوٹنا حرام اور منع ہو چکا ہے۔

قریہ سے مراد کابل تو ہے ہی۔ لیکن اس کا یہ بھی مطلب ہے۔ کہ اب امان اللہ خاں کے خاندان سے بھی کوئی شخص کابل کا والی اور بادشاہ نہیں ہو گا۔ قرآن شریف کے محاورہ میں قریہ سے مراد قوم بھی ہوتی ہے۔ قریہ کی واپسی سے مراد اینٹیں اور پتھر تو نہیں ہوتے۔ پتھر اور اینٹیں تو جاتی ہی نہیں۔ وہیں پڑی رہتی ہیں۔ دراصل انسان ہی تباہ ہوتے۔ اور واپس آتے ہیں۔ بعض اوقات اچانک ایک عذاب انسان کے اپنے قدموں سے اٹھتا ہے اور اس کو تباہ کر دیتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کسریٰ اپنے لڑکے کے ہاتھ سے اچانک قتل ہوا۔ اسی طرح امیر حبیب اللہ خان اپنے کسی رشتہ دار کی گولی سے ٹھنڈا ہو گیا۔ اور اس کے پیچھے امان اللہ خان کو اس کی رعایا کے ایک کمزور انسان نے حملہ کر کے تخت سے ہی نہیں۔ بلکہ ملک سے خارج کر دیا۔ اور وہ آج در بدر خاک بسر کا مصداق بنا ہوا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

صوبہ سندھ کے لئے مبلغ کی ضرورت

ایک مبلغ کی ضرورت ہے جو نہایت دیانتدار راست گو۔ نمازی۔ تہجد گزار اور احمدیت کا اچھا نمونہ دکھانے والا ہو۔ عالم اس قدر ہو کہ اسے سندھ اسٹیٹس کے لئے قاضی مقرر کیا جا سکے۔ اتنا ذہین ہو۔ کہ سندھی زبان جلد سیکھ سکے۔ دیہاتی زندگی سے شغف رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جا سکتی ہے۔ درخواستیں جلد از جلد میرے نام آنی چاہئیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

لنڈن میں عید الفطر کی تقریب

چونکہ جنگ کی وجہ سے ڈاک بہت دیر سے پہونچتی ہے۔ اس لئے جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس کی یہ رپورٹ دیر بعد شائع ہو رہی ہے۔ (ایڈیٹر)

مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔

ہم نے اور ووکنگ والوں نے ۱۲ اکتوبر بروز سوموار عید کی۔ اور ایسٹ اینڈ والوں نے اتوار کو یعنی ۱۱ اکتوبر کو اس لئے کہ مکہ میں اس روز عید ہوئی تھی۔ میں نے سر جن سہروردی کو ان کی غلطی پر آگاہ کر دیا۔ اور بتایا تھا کہ روزہ کا آغاز چاند دیکھنے سے ہوتا ہے اور چاند دیکھنے پر عید ہوتی ہے۔ ورنہ تیس روزے رکھنا ضروری ہے۔ سوموار چونکہ کام کا دن تھا۔ اس لئے بعض احباب رخصت لینے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تاہم حاضری کافی ہو گئی۔ ٹائمز میں اعلان چھپ گیا تھا۔ اسے پڑھ کر تین پریس نیوز ایجنسیوں کے نمائندے آئے۔ اور متعدد فوٹو لئے۔ مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی نے بھی عید کے کوائف اخبارات کو بھیجنے کے لئے لئے۔ اور بی بی سی کے نارتھ امریکن سیکشن نے نیوز میں براڈ کاسٹ کرنے کے لئے میرے خطبہ کا آخری حصہ لیا۔ جس میں گورنمنٹ اور اتحادیوں کی فتح کے لئے دعا کا ذکر تھا۔ ہمارے بعض فوجی دوست بھی عید کی نماز کے لئے آئے تھے۔ ساؤتھ ویسٹرن سٹار نے عید کی رپورٹ شائع کی۔

سر جن سہروردی نے ایک روز کھانے پر بلایا تھا۔ دو تین گھنٹے تک ان سے سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ حضرت مسیح موعودؑ کا دعوے اور دلائل بتائے۔ نیز عیسائیوں کے اعتراضات کے جوابات [illegible] تفسیر بتائی۔ انہوں نے کہا مجھے بتایا گیا تھا کہ نبوت کا دعوے ان کی طرف بعد میں منسوب کیا گیا۔

مسٹر جر کا ایک البانین جمعہ کی نماز کے لئے آئے۔ یہ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو کنگ زوغو کے ساتھ البانیہ سے نکل آئے۔

مسٹر بدر الدین بانڈ دو دفعہ تشریف لائے۔ عید پر بھی برائٹن سے آئے۔ دوسرے دوست بھی وقتاً فوقتاً آتے رہے۔

سر راما سوامی مدالیار اور جام صاحب آف نوانگر سے ملاقات ہوئی۔ سر راما سوامی نے عید کے روز آنے کے لئے کہا تھا۔ مگر اس دن وار کیبنٹ کی میٹنگ تھی۔ اس لئے نہ آ سکے۔ آخر میں دعا کے لئے درخواست ہے۔

عید کی تقریب کے متعلق اخبارات ساؤتھ ویسٹرن سٹار نے جو نوٹ شائع کیا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ لکھا ہے۔

لنڈن میں بروز دوشنبہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو مسلمانوں کا تیوہار عید الفطر مسجد سوتھ فیلڈز میں منایا گیا۔ جو احباب نماز کے لئے تشریف لائے ان میں پاینیر کور کے ہندوستانی دستہ کے لوگ R. A. S. C. کے ممبران اور انگریز مسلمانوں کی خاصی تعداد تھی۔ اس اجتماع نے نماز مسٹر جے۔ڈی شمس امام مسجد کی اقتدا میں ادا کی۔ اور ہر دو رکعتوں کی ابتدا متعدد تکبروں سے کی گئی۔

خطبہ میں امام صاحب موصوف نے روزہ کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اوقات جنگ میں روزہ غایت ضروری ہے نہ صرف اس وجہ سے کہ خالی شکم رہنے سے راشن کی سکیم کو بہت کچھ مدد ملتی ہے۔ بلکہ اس کی اصل غرض یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو مصائب و مشکلات کے بخوشی برداشت کرنے کی ٹریننگ دی جائے۔

روزہ سے انسان کے جسمانی اور روحانی قوٰے کی ترقی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ شخص جو احکام الٰہی کی تعمیل میں اپنے جائز اکل و شرب سے بھی باز رہتا ہے۔ یقیناً دوسرے تمام اشخاص کی نسبت اس سے زیادہ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ ناجائز اور برے افعال کے ارتکاب سے مجتنب رہیگا۔ امام ممدوح نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ آج دنیا کے مصائب و مشکلات میں گرفتار ہونے کی وجہ یہی ہے کہ اس نے خدا کو بھلا رکھا ہے۔ اور جملہ روحانی امور سے بے پروائی کر رکھی ہے۔ اور صرف ورلی زندگی کی مادی اشیاء کے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ کلیسا اور سیاست دان اس مسئلہ کی ضرورت سے پورے طور پر آگاہ ہیں۔ اور بار بار اس امر پر زور دیتے چلے آئے ہیں۔ ابھی چند روز ہوئے مسٹر ایڈن نے کہا تھا۔ کہ دنیا کا پرانا دور تو منقضی ہو چکا ہے۔ اور دور جدید کی انتظار لگی ہے۔

ایک رویاء

اس کے بعد امام موصوف نے موجودہ جنگ کے متعلق امام جماعت احمدیہ کے بعض رویا اور کشوف کی طرف حاضرین کو توجہ دلائی۔ اور بتایا۔ کہ ستمبر ۱۹۴۲ء میں خدا تعالےٰ نے امام جماعت احمدیہ کو جنگ لیبیا کا نظارہ دکھلایا تھا۔ اور ان پر منکشف کیا گیا تھا۔ کہ دشمن برطانوی افواج کو دو یا تین دفعہ دھکیل کر پیچھے ہٹا دیگا لیکن آخر کار اسے پسپا کر دیا جائے گا۔ ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ اس جنگ میں آخر کار اتحادیوں کی فتح اسلام اور بنی نوع کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ اس لئے مناسب ہے کہ ہم اپنی دعاؤں میں ان کے لئے فتح طلب کرنا فراموش نہ کریں۔

بلحاظ ایک مذہبی جماعت کا ممبر ہونے کے ہم گواہ ہیں کہ مذہبی آزادی عطا کرنے میں گورنمنٹ برطانیہ تمام دوسری حکومتوں سے ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ ہم مذہب کو تمام دوسری اشیاء پر فائق یقین کرتے ہیں۔ اس لئے تمام ان حکومتوں کے مرہون احسان ہیں۔ جنہوں نے مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔

نماز کے بعد حاضرین کو لنچ دیا گیا۔

مختلف مقامات میں سیرت النبیؐ کے جلسے

لاہور۔ جلسہ سیرۃ النبی وائی۔ ایم۔ سی ہال میں زیر صدارت آنریبل مسٹر جسٹس تیجا سنگھ صاحب جج ہائی کورٹ لاہور منعقد ہوا۔ جس میں خان بہادر حکیم احمد شجاع صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی جناب علاؤالدین صاحب صدیقی۔ ایم۔ اے۔ ایم او۔ ایل۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ مسٹر محمود علی صاحب بیرسٹر مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری۔ پنڈت آتما رام صاحب۔ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب۔ آنریبل سر چھوٹو رام صاحب۔ صاحب صدر اور چوہدری اسد اللہ خان صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اپنے اپنے رنگ میں خیالات کا اظہار کیا۔ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ خاکسار ملک احسان اللہ

انبالہ شہر۔ جلسہ سیرت النبی زیر صدارت چوہدری علی احمد صاحب منعقد ہوا۔ جس میں جناب لالہ گردھاری بخش رائے صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل۔ بابو محمد مستقیم صاحب سعدی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گیانی نرندر سنگھ صاحب خالصہ ہائی سکول انبالہ شہر صاحب صدر اور بابو عبد الغنی صاحب نے تقاریر کیں۔ آلہ نشر الصوت لگایا گیا تھا۔ جلسہ بفضل خدا نہایت کامیاب رہا۔ تقاریر نہایت شاندار تھیں۔ خاکسار کرامت اللہ عرف ننھے خاں

شملہ۔ جلسہ سیرت النبی زیر صدارت شیخ اصغر علی صاحب منعقد کیا گیا۔ بابو ہدایت اللہ صاحب نے رسول کریمؐ کی زندگی کے ہر شعبہ پر روشنی ڈالی۔ صدر صاحب نے رسول اللہ صلعم کی جنگوں پر روشنی ڈالی خاکسار فیض عالم خان

سمبڑیال۔ زیر صدارت چودھری عبد اللہ خان صاحب جلسہ ہوا۔ چودھری عنایت اللہ خان صاحب نے مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مستورات کا جلسہ کیا گیا۔ جس میں خاکسار نے نبی کریمؐ کی سیرت پر تقریر کی۔ خاکسار سراج دین

موسے بنی مائنز۔ جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا گیا۔ سامعین پر تقریروں کا اچھا اثر ہوا۔ اور خواہش کی گئی۔ کہ اس قسم کا جلسہ بارہا کرنا چاہیئے۔ خاکسار عطاء الرحمٰن خان

کیرنگ۔ زیر صدارت بابو پدم چون چندرا سردارہ کار جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا۔ حاضری کافی تھی تین تقریریں ہوئیں۔ صاحب صدر اور دوسرے معززین نے اس تحریک کی بہت تعریف کی۔ خاکسار شیخ عبد المنان

کولمبو۔ سیرت النبی کے جلسہ میں غیر مسلم و غیر احمدی بھی شریک ہوئے۔ خاکسار عبد الحمید ابن عثمان سیکرٹری جماعت کولمبو

شام چوراسی۔ خاکسار نے جلسہ سیرت النبی میں الفضل سے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل نے سیرت النبی کے مختلف پہلوؤں پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ ہر مذہب و ملت کے احباب شریک جلسہ تھے۔ خاکسار عبد الحکیم

کٹنی۔ سیرت النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی محمد احمد صاحب سردار خوشحال سنگھ صاحب۔ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب گیانی لال سنگھ صاحب۔ [illegible] صاحب نے اور پھر کیپٹن پی پی مصرا صاحب نے تقریریں کیں۔ جلسہ کے لئے اشتہار ہندی اور انگریزی میں شائع کیا گیا۔ خاکسار محمد ابراہیم انگورالوی

فیروز پور۔ ۱۴ مارچ کو یوم سیرت النبی منایا گیا۔ شہر میں دوپہر کے وقت مستورات کا جلسہ ہوا۔ صدر بازار [illegible] کو مردوں کا جلسہ ہوا۔ مولوی عنایت اللہ صاحب۔ مولوی محمد اعظم صاحب۔ بابو فتح چند صاحب اور خاکسار نے

پتہ مطلوب ہے

نظارت ہذا میں الیاس محمدؐ ۔ ولی محمدؐ اور سردار محمدؐ احمدی صاحبان کی طرف سے ایک چھٹی موصول ہوئی ہے ۔ جو انہوں نے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھی تھی جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ " اس جگہ مرکز کے متعلق ایک شخص نے آکر بیان کیا ۔ کہ تم بحکم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سرکاری بھرتی میں رنگروٹ ہو جاؤ ۔ اگر یہ حکم حضور کی طرف سے ہو تو صحیح حکم تحریر فرمائیں ...... وغیرہ الخ

لیکن ان دوستوں نے اس چھٹی میں صرف اپنے نام ہی تحریر کئے ہیں ۔ اپنے گاؤں اور ضلع کے متعلق کچھ نہیں لکھا ۔ لفافہ پر راجپوتانہ ڈاکخانہ کی مہر دکھائی دیتی ہے ۔ لیکن اس سے صحیح پتہ نہیں چلتا کہ کونسی جگہ ہے اور کس ضلع میں ہے ۔ ان کو اس وقت تک ان کی چھٹی کا جواب نہیں دیا جا سکتا ۔ جب تک مکمل پتہ نہ ملے ۔ لہٰذا اگر یہ اعلان ان دوستوں کی نظر سے گزرے ۔ تو ان کا فرض ہے کہ وہ فوراً اپنے مکمل پتہ سے اطلاع دیں ۔ اگر کوئی اور دوست نظارت کی اس بارہ میں رہنمائی کر سکیں تو اطلاع دیں ۔ ناظر امور عامہ

ضرورت

ایک دوست کو محلہ دارالعلوم یا محلہ دارالفضل یا دارالرحمت میں ہائی سکول کے قریب ایک کھلے اچھے وسیع مکان کی ضرورت ہے اگر کوئی دوست اپنا بنا بنایا مکان ۔ یا کھلی زمین جو کم از کم دو کنال ہو فروخت کرنا چاہتے ہوں ۔ تو جنرل سروس کمپنی کو مطلع فرمائیں تاکہ اس سے فیصلہ کیا جا سکے ۔ منیجر سروس کمپنی

روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے ۔ سونے چاندی کے ورق ۔ مروارید ۔ عنبر کشتہ یاقوت ۔ کشتہ زمرد ۔ کشتہ سنگ یشب ۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے ۔ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے ۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت ہے ۔ عورتوں کے امراض مثلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے ۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے

قیمت فی چھٹانک ساڑھے سات روپیہ طبیہ عجائب گھر قادیان

ضرورت ہے

ریاست بہاولپور کے ایک گاؤں میں انجمن احمدیہ کیلئے ایک امام الصلوٰۃ کی ضرورت ہے جو تبلیغ اور تربیت کا کام کر سکے ۔ نیز بچوں کو پرائمری تک تعلیم دے سکے سکول کھولنے کی صورت میں پندرہ روپے ماہوار تک آمد بھی ہو جائیگی اس کے علاوہ کھانا کا انتظام وہاں کی جماعت کرے گی اور دو ایکڑ زمین برائے کاشت دے گی ۔

ناظر تعلیم و تربیت

چھاؤنی سیالکوٹ میں آنیوالے احباب کو اطلاع

بسلسلہ ملازمت سیالکوٹ چھاؤنی میں تشریف لانیوالے احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ یہاں نماز جمعہ و دیگر نمازوں کا انتظام بمقام " عزیز منزل " ہے ۔ اور انجمن ہذا ایک مستقل انجمن ہے جو کہ براہ راست مرکز کے ماتحت ہے ۔ مرکزی چندہ جات یہاں فراہم کر کے روانہ مرکز کئے جاتے ہیں ۔ متعلقہ اصحاب اپنا چندہ یہاں ہی ادا کیا کریں ۔ خاکسار حافظ عبد العزیز سیکرٹری انجمن احمدیہ عزیز منزل سیالکوٹ چھاؤنی

زرعی جائداد رہن حاصل کرنیکا نادر موقع

ایک زرعی جائداد جو یکصد ایکڑ نہری اراضی پر مشتمل ہے بطور رہن دی جا رہی ہے یہ جائداد پچیس ہزار روپیہ میں رہن ہو گی ۔ میعاد تین سال ہو گی اور قبضہ دیا جائیگا ۔ خط و کتابت مجھ سے کریں ۔ جس اراضی کے متعلق اس سے پہلے اشتہار تھا وہ رہن ہو چکی ہے

عبد المغنی خاں (ناظر دعوۃ و تبلیغ) قادیان

اسہرا — اسقاط کا مجرب علاج

حب اسہرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ۔ ان کے لئے حب اسہرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے حب اسہرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین ۔ خوبصورت ۔ تندرست اور اسہرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے ۔ اسہرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے ۔

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

اکسیر البدن (رجسٹرڈ) دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

بلاشبہ کمزوری اور ضعیفی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی مصیبت نہیں ۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں ۔ کیونکہ دل میں نئی امنگ ۔ اعضاء میں نئی ترنگ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور ۔ اور مرد کو جوانمرد بنانا بس اس اکسیر پر ختم ہے ۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے (مہر) محصولڈاک علاوہ

ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس ۔ ایس آئی ۔ ایم ڈی ۔ انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں ۔ کہ " میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا ۔ اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا ہے ۔ جس کے لئے میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں ۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی ۔ پی بھیج دیں ۔ "

پتہ :۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ایسے امیدواروں کی ضرورت ہے ۔ جو ملٹری ریلوے یونٹس میں ڈرافٹسمین (مکینکل) میں شامل ہونا چاہیں ۔ قابلیت کا معیار اور تنخواہ وغیرہ مندرجہ ذیل ہو گی ۔

امیدواروں کی تعداد	قابلیت	عرصہ ٹریننگ مہینوں میں	عرصہ ٹریننگ الاؤنس	تنخواہ: ہندوستان میں	تنخواہ: سمندر پار
۱۲	میٹرک فسٹ سیکنڈ یا تھرڈ ڈویژن معہ تکنیکل قابلیت کے ۔	۳	۳۷ روپے دس آنے	۱۰۱ روپے دس آنے	۱۱۱ روپے دس آنے

۲ ۔ عرصہ ٹریننگ الاؤنس میں مبلغ ۱۵ روپیہ راشن الاؤنس شامل ہیں ۔ جو مفت راشن ہونے کی صورت میں کاٹ لیا جائے گا ۔ ٹریننگ کورس کی کامیابی پر مندرجہ بالا تنخواہ کے علاوہ مفت راشن دیا جائے گا ۔ نوکری کی حاضری پر یونیفارم مفت دیا جائے گا ۔

اپنے یونٹ میں شامل ہونے والوں کو حسب لیاقت ترقی دی جا سکتی ہے یہ ملازمت جنگ کے اختتام تک رہے گی ۔ اور اس کے بعد ۱۲ مہینے اگر ضرورت رہی ۔ لیکن قابلیت والے آدمیوں کو جنگ کے بعد بھی نارتھ ویسٹرن ریلوے میں جگہ دی جائے گی ۔

جو امیدوار مندرجہ بالا شرائط کو منظور کریں ۔ اور سمندر پار جانے کو تیار ہوں ۔ وہ مؤرخہ ۵ اپریل ۱۹۴۳ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح برائے انٹرویو آ جائیں ۔ اور اصلی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لاویں ۔

ڈپٹی جنرل منیجر ریکروٹنگ نارتھ ویسٹرن ریلوے ۔ ۶۰ ایمپریس روڈ لاہور

رپورٹ مساعی مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ ظہور ۱۳۲۱ھش

دفتر مرکزیہ۔ تنظیم احزاب کا معائنہ:۔ گذشتہ ماہ مجالس قادیان کے اراکین کو احزاب کی صورت میں منظم کیا گیا تھا۔ تاکہ اگر ضرورت پڑے تو تمام اراکین کم سے کم وقت میں جمع ہو سکیں۔ ماہ زیر رپورٹ میں صدر محترم نے دو مرتبہ اچانک اس تنظیم کا معائنہ کیا۔ اس معائنہ کی صورت یہ تھی۔ کہ رات کے کسی حصہ میں صدر محترم کا پیغام زعیم محلہ کو ملتا تھا۔ کہ اپنے تمام اراکین کو فلاں مقام پر دس یا پندرہ منٹ کے اندر اندر جمع کر دو۔ زعیم اس پیغام کو اپنی نوٹ بک میں درج کرتا تھا۔ اور پھر اپنے قاصدوں کو جگا کر اُن تک یہ پیغام پہنچاتا تھا۔ قاصد بھی پیغام کو نوٹ کرنے کے بعد سائقین کو جگا کر یہ پیغام نوٹ کراتے تھے۔ اور سائقین اپنے حزب کے اراکین کو جگاتے تھے۔ اس طرح بہت ہی تھوڑے وقت میں یہ پیغام تمام اراکین مجلس حلقہ تک آسانی سے پہنچ جاتا تھا۔ اور تمام ممبران جمع ہو جاتے تھے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا رات کے وقت اراکین باہر جا سکتے ہیں یا نہیں۔ دارالرحمت کے پانچ اراکین کو تتلے کے پُل سے نہر کا پانی ریت سمیت لانے کے لئے کہا گیا۔ دارالفتوح کی مجلس کے پانچ اراکین کو موڑ پر واقع ببیل کی شاخ پتوں سمیت لانے کے لئے بھیجا گیا۔ اور دارالفضل کی مجلس کے اراکین میں سے چار کو بوہڑی صاحب کی شاخ معہ پتوں کے لانے کے لئے کہا۔ یہ تمام مقامات قادیان سے دو اڑھائی میل کے فاصلہ پر ہیں رات کو ایک بجے کے قریب انہیں یہ حکم دیا گیا۔ تمام مجالس کے اراکین نے پُورے طور پر اس کی تعمیل کی۔

دارالعلوم اور دارالرحمت کے زعماء کو اپنے محلہ کی ناکہ بندی دس منٹ کے اندر کرنے کا حکم دیا گیا۔ اور پھر ایک محلہ کے اراکین کو دُوسرے محلہ کی حدود میں داخل کرا کر ناکہ بندی کی پڑتال کی گئی۔ یہ معائنہ رات کو دس بجے سے شروع ہو کر صبح چار بجے ختم ہوا۔ اس ماہ ۸/۲۱ و ۹ کو محلہ جات کے زعماء سکرٹریان اور سائقین کو صبح ۵ ۱ ، ۴ پر محلہ دارالبرکات شرقی میں جمع کیا گیا۔ جہاں ایک احمدی پہلوان صاحب نے ورزش کے فوائد پر تقریر کی۔ اور عملی طور پر ورزش کا طریق سمجھایا۔ مجلس عاملہ مرکزیہ نے متعدد مرتبہ بحث کر کے ایک مسودہ ذرائع اصلاح تیار کیا۔ جو ماہ زیر رپورٹ میں طبع کرا کر تمام بیرونی مجالس کو برائے مشورہ بھجوایا گیا۔ اس میں قصوروں کے لحاظ سے ان کی سزا رکھی گئی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۳ مارچ۔ ہمارے بمباروں نے نیو برٹن میں رباؤل کے پاس جاپانیوں کے تین ہوائی اڈوں پر بمباری کی۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک حملہ جاری رہا۔ ان اڈوں میں اڑھائی سو ہوائی جہاز کھڑے تھے جنہیں سخت نقصان پہنچا۔ واپسی پر ایک فوج لے جانے والے جاپانی جہاز پر جس کا وزن دس ہزار ٹن تھا حملہ کیا گیا۔ اور اسے دیکھتے ہی دیکھتے آگ لگ گئی۔ کچھ اور ہوائی جہازوں نے گزماٹا کے ہوائی اڈہ کی خبر لی۔

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ نوآبادیات میں ہندوستانیوں کے حقوق کے متعلق جو بل سنٹرل اسمبلی نے پاس کیا تھا وہ آج کونسل آف سٹیٹ نے بھی پاس کر دیا۔

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ ۳۱ کے مقابلہ میں ۴۱ آراء کے تناسب سے سنٹرل اسمبلی نے اس بل کی تیسری خواندگی بھی پاس کر دی۔ جس کا مقصد ۱۹۳۸ء کے چلائے ایکٹ میں ترمیم کرنا ہے۔

لنڈن ۲۳ مارچ۔ مراکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جنرل منٹگمری کی فوجوں نے "مرات لائن کے سب سے زیادہ مستحکم جرمن مورچوں میں شگاف ڈال دئے ہیں۔ اس مورچے میں برطانی ٹینکوں کی قطاریں جرمن لائنوں پر زبردست حملے کر رہی ہیں۔ پیادہ فوجیں بھی اس پیشقدمی میں بھاری حصہ لے رہی ہیں۔ ان فوجوں نے جنوب مغرب کی طرف سے ہٹماٹا پر بھی حملہ کیا تھا اور اب یہ فوجیں ٹینکیں اور

تیونس
برطانوی پیش قدمی
مکناسی
گفسا
قابس
مرات لائن

مزید پیادہ فوجوں کی امداد سے اس مقام کو گھیرے میں لینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے مرات لائن پر زبردست بمباری شروع کر دی ہے۔ جس سے مارشل رومیل کی فوجوں میں ابتری پھیل رہی ہے۔ برطانی فوجیں قابس کے قریب پہنچنے والی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بہت جلدی مارشل رومیل کو ہتھیار ڈالنے پڑینگے۔ کیونکہ شمالی ٹیونیشیا کی جرمن فوجوں سے وہ کٹ جانیوالا ہے۔ ہٹلر نے ٹیونشیا میں جرمن فوجوں کو حکم دیا ہے کہ وہ مر جائیں مگر پسپا نہ ہوں۔

واشنگٹن ۲۳ مارچ۔ کرنل ناکس نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جزیرہ مارٹینک کے وشی گورنر کے خلاف جذبات پیدا ہو گئے ہیں اور جزیرہ میں عنقریب ہنگامہ ہونے والا ہے۔ اس جزیرہ سے تمام سپلائی کٹ گئی ہے۔ یہ جزیرہ خلیج پانامہ میں واقع ہے۔

لاہور ۲۵ مارچ۔ آنریبل سر محمد ظفراللہ خانصاحب نے نمائندگان پریس کو بتایا۔ کہ اہل امریکہ کو ہندوستانی مسائل سے دلچسپی اور ہمدردی ہے مگر ہندوستان کے متعلق ان کی معلومات زیادہ اور صحیح نہیں ہیں۔ آپ نے کہا اہل امریکہ اٹلانٹک چارٹر کو تمام دنیا پر حاوی سمجھتے ہیں اور ہندوستان کو اس سے مستثنیٰ رکھنے کا کوئی خیال نہیں آپ نے کہا میں نے پریذیڈنٹ روزویلٹ سے ملاقات کی اور میں کہہ سکتا ہوں کہ انہیں ہندوستانیوں سے دلی ہمدردی ہے

لنڈن ۲۴ مارچ۔ آج صبح مسٹر چرچل نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ مرات لائن سے جو تازہ خبریں آئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنوں نے سخت جوابی حملہ کیا اور اس علاقہ کا اکثر حصہ واپس لے لیا جو اتحادیوں نے ان سے چھینا تھا۔ اس حملہ کی وجہ سے اب پھر مرات لائن کا ایک بہت بڑا حصہ جرمنوں کے قبضہ میں چلا گیا ہے۔

لنڈن ۲۵ مارچ۔ جنوبی ٹیونیشیا میں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ مگر لڑائی کے متعلق تازہ خبریں بہت کم موصول ہوئی ہیں جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں اور اتحادی افواج کی پیدا کردہ دراڑ کو پاٹنے میں کامیاب ہو گئے۔ آٹھویں فوج نے بھی اپنی پوزیشن مضبوط بنا لی ہے اور ایک اتحادی فوج مغرب کی طرف دشمن کے سخت جوابی حملوں کے باوجود دو میل آگے بڑھ گئی۔ اور اس نے الیھمہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر جبل طلیابا کی چٹان پر قبضہ کر لیا۔ ایک اور امریکی فوج گافسا سے شمال مشرق کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ امریکی بمباروں نے کل برما میں مشہور پلوں پر حملہ کیا۔ منگلے کے پل پر دشمن نے دھوئیں

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ آج تیسرے پہر ہندوستانی کمانڈ کے ایک اعلان میں بتایا گیا۔ کہ کل انگریزی ہوائی بیڑے نے برما میں جاپانی چوکیوں پر پھر بم برسائے۔ دریائے کالاڈان میں بہت سی جاپانی کشتیوں کو ڈبو دیا گیا۔ مانڈلے اور اکیاب پر بھی حملہ کیا گیا۔ اس کے بعد ہمارے سب ہوائی جہاز سلامتی کے ساتھ واپس آ گئے۔

کلکتہ ۲۴ مارچ۔ آج صبح دشمن کے چند ہوائی جہازوں نے جنوب مشرقی بنگال میں ایک ہوائی اڈے پر بم برسائے۔ اس حملہ سے بہت تھوڑا نقصان ہوا۔ بعض لوگ معمولی طور پر زخمی ہوئے

لنڈن ۲۵ مارچ۔ برطانوی حکومت نے ہندوستان کے متعلق ایک وائٹ پیپر شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ پچھلی گرمیوں میں ہندوستان میں جو جھگڑے اور فسادات ہوئے۔ ان کی ذمہ واری کانگرس پر ہے۔ گاندھی جی نے ۱۹ اپریل ۴۲ء کو جو کھلم کھلا کہدیا تھا کہ برطانیہ کو ہندوستان سے اپنا قبضہ اٹھا لینا چاہیئے۔ ۹ اگست ۴۲ء کو لیڈروں کی گرفتاری کے بعد کانگرس نے تمام فسادات کی راہنمائی کی۔

ماسکو ۲۴ مارچ۔ سمالنسک کی طرف جو روسی فوج پیشقدمی کر رہی ہے۔ وہ وہاں سے ۳۰ میل شمال مشرق کی طرف پہنچ گئی ہے۔ دوسری طرف جو روسی فوج ویازما سے بڑھ رہی ہے۔ اس نے بھی بعض اور جگہوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جرمنوں نے بریانسک سے ۵۰ میل شمال کی طرف جو حملہ کیا تھا۔ اس کا زور ختم ہو گیا ہے۔ اس حملہ میں جرمنوں کے سات ہزار آدمی کام آئے۔ اور ۱۴۰ ٹینکوں سے انہیں ہاتھ دھونا پڑا۔ دشمن نے آج ایک جگہ سے دریائے ڈونیز کو عبور کر لیا۔ مگر روسیوں نے پھر زور کا جوابی حملہ کر کے ان کو واپس دھکیل دیا۔

لنڈن ۲۴ مارچ۔ کل رات ہمارے بمباروں نے جن کے ساتھ شکاری ہوائی جہاز بھی تھے۔ شمال مغربی جرمنی پر چھاپے مارے رسد اور کمک کے راستوں کی خبر لی گئی۔ آٹھ ریلوے انجنوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر